



سوال

ٹیٹو کو جلا کر ختم کرنا

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

جسم کے کسی بھی حصے پر ٹیٹو بنانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیٹو بنانے سے منع کیا ہے بلکہ لعنت فرمائی ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَعْنُ اللَّهِ الْوَاصِلَةَ وَالْمُتَوَصِّلَةَ، وَالْوَالِئَةَ وَالْمُتَوَالِئَةَ (صحیح البخاری، اللباس: 5933)

اللہ تعالیٰ نے بالوں کے ساتھ بال پیوند کرنے والی اور کروانے والی، نیز سرمہ بھرنے والی اور بھرانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

1. اگر کسی نے ٹیٹو بنانے کی حرمت کا پتہ ہونے کے باوجود اس گناہ کا ارتکاب کیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے، اس پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرے۔

2. اگر وہ ٹیٹو آگ کے ساتھ یا کسی اور چیز سے ختم ہو سکتا ہے اور کسی نقصان کا اندیشہ بھی نہیں ہے تو اس ٹیٹو کو ختم کروانے، اگر اسے ختم کرنے سے انسان کو نقصان ہو سکتا ہے، جیسے کسی زخم لگنے کا خدشہ ہے یا جسم کے بد صورت ہونے کا ڈر ہے تو پھر اس کے باقی رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01- فضیلیۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

02- فضیلیۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

03- فضیلیۃ الشیخ عبدالکلیم بلال حفظہ اللہ